

بسم الله الرحمن الرحيم

شجره

شیوخ انصاریان

بازید لویض غازی پوری

دارشان

جوانجد - خواجہ سعد شرف

قاضی محمد یوسف

۱۵۵۶
۹۸۰

یوسف پور - غازی پوری

۲۹ ویں پشت

حضرت ابوالیوب انصاری

مرتبہ ذریعہ شجرہ مصدقہ مصنفہ و شجرہ
غازی پور
ترتیب از قسمل القای مشیر
مستوفی - لایق
الکتاب
یکم لایق ۱۹۹۵ مطابق ۱۳۱۶

شیخ القاریان

یوسف پور محمد آباد - غازی پور

مطابق کرده - علی اکبر
چشمه رحمت از پیش کاظم غازی پور
تاریخ ۲۳ فروردی ۱۳۸۵

• حضور نبی کریم ﷺ مقدمہ مقطعہ میں ۱۳ سال قیام کے بعد
۶۲۲ء میں تدوین منورہ کو ہجرت فرمائی۔ مدینہ
میں آپ کا قیام ۱۰ سال رہا ۶۳۲ء میں وفات پائی

• حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ۶۳۲ء تک ۲ سال
حکومت کی

• حضرت عمرؓ نے ۶۴۴ء تک ۱۰ سال حکومت
کرتے رہے

• حضرت عثمان غنیؓ نے ۶۵۶ء تک ۱۲ سال تک
حکومت کی

اوس اور خراج | اہد قدیم سے شرب میں یدو قبائل آہا ستر - خراج کے پانچ شے

حتم - عذف - حارث - عمر اور کتب - ان میں عمر بن کعب خاندان بخار کے مورث اعلیٰ تھے

اسی خاندان بخار کے ایک سردار حضرت ابوالیوب خالد بن زید الفزاری تھے جن کو کار و عالم کے

درست مبارک پر بیعت کا شرف بیعت عقیلی میں حاصل ہوا - نیز خود ماکرم عبداللہ علیہ وسلم کی سیز بانی

اعزاز سے بھی آپ سر فرزند ہوئے - حضور کراد حضرت عبدالملک کا نانا ہال بھی خاندان میں تھا -

حضرت عثمان غنی کے عہد خلافت میں قبیلہ الفزار احد بن قیس کی سرکردگی میں

خراسان آیا اور وہیں سکونت اختیار کر لی - اس حبش میں حضرت ابوالیوب کے صاحبزادے

مذہب درست حضرت عبداللہ بن عرفہ اور بھی تھے جن کا اولاد میں سے خواجہ حسین عرف مٹھن المقلب

سید ابوالحمید سعد الدین زین الدین مع اپنے برادر خواجہ ترفی سراج نجم الدین سہراہ بادشاہ ہمار

۵۲۶ھ میں یافیت آئے -

خاندان الفزار کی ایک شاخ عہد تغلق سے ہی کٹے تھیں شکوہ کبار میں آباد تھی - خواجہ

حسین عرف مٹھن کی شاخ اس خاندان کے ایک بزرگ شیخ مذہب دور کی دختر سیدہ بی بی سے ہوئی جن کا وطن سے

نہایت پر وفور کہ جدا اعلیٰ خواجہ حمید الدین سعد اللہ عرف قافی یوسف اول ہوئے -

ما خط ہو صفحہ - اپر شجرہ

ہجرت کا سلسلہ مدینہ منورہ سے

- در خلافت حضرت عثمان غنیؓ ۶۵۵ء میں ہجرت کر کے
خراسان پہنچے۔ انصار خاندان ۶۵۸ء تک یہاں مقیم رہے
۔ کل سال قیام تقریباً ۹۰۰ سال خراسان میں

- ظہیر الدین بابہ نے ہمراہ یہ خاندان ۶۵۹ء میں ہندوستان
میں ہجرت کی۔ انصار خاندان ۶۹۵ء تک یہاں مقیم رہے
۔ کل سال قیام تقریباً ۱۰۰ سال ہندوستان میں

- پالستان بنایا تو یہ خاندان ۶۹۵ء میں ہجرت کر کے
پالستان آئے۔ یہ خاندان انصار ۷۰۴ء میں یہاں مقیم رہے پھر
۔ کل سال قیام تقریباً ۵۴ سال پالستان میں

- یہ خاندان ذریعہ جمع بیوی اور دو اولاد کے کینیڈا ہجرت کر گئے۔
کینیڈا میں ۷۰۴ء میں آکر تاحال مقیم رہے

قبیلہ انصار
احنف بن قیس
عہد خلافت حضرت عثمان غنی

آکر
خراسان میں آباد ہوئے

ہمراہ
ابو ایوبؓ کے صاحبزادہ
منصور مسیت عبد الرحمن عرف محمد ایوب

اولاد میں سے

خواجہ حسین عرف مٹھن الملقب ابو حمید سعد الدین

ہمراہ
بادشاہ مظہر الدین بابر
پانی پت میں آباد ہوئے

عہد تغلق سے خاندان انصار شکوہ آباد میں آباد تھے
شیخ منصور کی صاحبزادی سیدہ بی بی سے نکاح ہوا

انصار یان یوسف پور کے جد اعلیٰ خواجہ حمید الدین سعد اللہ عرف
قاضی یوسف پیدا ہوئے

کتاب تذکرۃ الأبرام میں وفات ۳۰ کلمہ ہے

حضرت ابوالیوب الضاری صہابی رضی اللہ عنہ - وفات ۲۸ کلمہ مقبرہ شہر استنبول نزدیک اور

صفہ ۱۳۶ کتاب فردوس حسینیہ میرزاوہ تحصیل سرمدیہ منہج میرٹھ - ۲۱ لکھت کہ واسطی سے

شامول تک اور شامول کا حضرت ابراہیم نبیل اللہ تک پہنچتا ہے - صفہ ۱۲۱

صہامت الضارہ - لچہر خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ - لشکر ہکر واسطی فتح خراسان کے ۶۵۵

لغبات ہوئے - بعد فتح میں قبیلہ کے شہر ہرات حملہ کا درگاہ میں قیام فرمایا - صفہ ۱۳۱ کتاب ہکر -

ابو منصور الضاری صفہ ۱۲۱ - تاریخ وفات ۲۱ کلمہ مقبرہ شہر بلخ نزدیک مقبرہ عزہ علی رضی اللہ

صفہ ۱۳۸-۱۳۹

الوہاب بن خواجہ عبداللہ الضارہ - ولادت آخر روز جمعہ دوئم ماہ شہریان ۳۹۶ کلمہ اور تاریخ وفات ۸۲ کلمہ

مزار شریف حملہ کا درگاہ شہر ہرات صفہ ۱۳۷

جلال الدین - اس قدر عمر زیادہ پایا کہ انہوں نے شیخ بدیع الدین مبارک دلائی کو ساتویں لکھت میں دیکھا - صفہ ۱۱۱

قبر مرصع سرخ درگاہ پر گزرتے زیادہ کمال عہدہ خاقان قریب حرم دہرم پال جائیدادوں واقعہ آیات قرآنی کلمہ ہیں -

شرف الدین مہر خطیرہ قریب دیوار شامی مقبرہ احاطہ صاحب ولایت مقبرہ نردبان زمین چیتو تفرہ بابہ طیب ہے -

شیخ بدیع الدین مبارک ولادت ۱۲۰ سال تاریخ وفات ۲۵ شوال ۷۸۸ کلمہ جبر ۱۸۶

۱- حضرت ابو الفوارس (قبیلہ بنو خزیمہ)	۱۹- عامر	۱- حضرت ابو نعیم
۲- ابو منصور الفزاری (قبیلہ اسحاق کہ ہمراہ خراسان ہجرت کیا)	۲۰- عمر	۲- بیت
۳- جعفر الفزاری	۲۱- ثعلبہ	۳- قیس
۴- علی الفزاری	۲۲- حارثہ	۴- حبیب
۵- احمد الفزاری	۲۳- حضرت خروزم (قبیلہ)	۵- قطان
۶- محمد الفزاری	۲۴- عمر و	۶- ایوب
۷- ابی مسافر الفزاری	۲۵- ثعلبہ	۷- شیب
۸- ابی منصور الفزاری	۲۶- نجار * (خالہ)	۸- سبہ
۹- شیخ الاسلام حضرت علی الفزاری	۲۷- مالک	۹- کبیر
۱۰- حضرت خواجہ محمد ابو نعیم الفزاری	۲۸- غفر	۱۰- زید
۱۱- خواجہ امیر عبداللہ	۲۹- عوف	۱۱- مالک
۱۲- خواجہ احمد	۳۰- عبد	۱۲- بندہ
۱۳- محمد ازہد	۳۱- ثعلبہ	۱۳- غوث
۱۴- خواجہ جمال	۳۲- طلب	۱۴- ازو
۱۵- خواجہ علاء الدین در عجب اللہ شاہ ازہد تعلق دہلی	۳۳- زید	۱۵- یازن
۱۶- علاء الدین	۳۴- خاتمہ (ایوانی)	۱۶- ثعلبہ
۱۷- خواجہ کافی	۳۵- حسن عبد	۱۷- عبد القیس
۱۸- حبیب اللہ	۳۶- حبیب اللہ	۱۸- حارثہ
۱۹- خواجہ یوسف	۳۷- خواجہ دلدار	
۲۰- خواجہ دلدار	۳۸- برہان الدین	
۲۱- برہان الدین	۳۹- خواجہ ناصر	
۲۲- خواجہ ناصر	۴۰- اشرف الدین	
۲۳- اشرف الدین	۴۱- نصیر الدین مبارک العطاء	
۲۴- نصیر الدین مبارک العطاء	۴۲- خواجہ احسن	

۲۶ - خواجہ محمد

۲۷ - خواجہ احمد

۲۸ - خواجہ بدرالدین

۲۹ - غریب الدین

۳۰ - خواجہ محمد

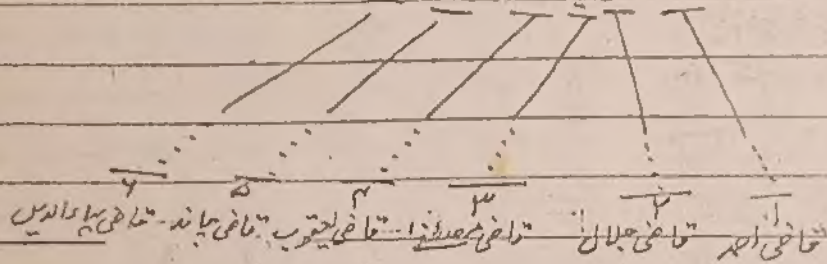
۳۱ - سعد اللہ

۳۲ - حمید الدین

۳۳ - قاضی مشتاق حسین خانم قاضی تھار در عہد بابر شاہ بود

۳۴ - قاضی یوسف در عہد کبیر شاہ بود

قاضی یوسف



۱۹ - مولانا لکھنؤ

۲۰ - مولانا عزیز الدین

۲۱ - مولانا جمال الدین

۲۲ - خواجہ دوست محمد

۲۳ - خواجہ غیاث الدین

۲۴ - خواجہ محمد الدین

۲۵ - خواجہ حمید الدین

۲۶ - خواجہ شمس الدین

۲۷ - خواجہ جلال الدین

۲۸ - خواجہ طہیر الدین

۲۹ - خواجہ سلطان محمد

۳۰ - خواجہ نظام الدین

۳۱ - خواجہ شہاب الدین محمود

۳۲ - الہیہ

۳۳ - جابر

۳۴ - عبداللہ الفارسی

۱ - مولانا عبدالحق

۲ - مولانا عبدالحق

۳ - مولانا ابو الخیر اللہ

۴ - مولانا محمد اکبر

۵ - مولانا ابی ارحم

۶ - مولانا یعقوب

۷ - مولانا عبدالعزیز

۸ - مولانا احمد سید سیدنا مولانا

۹ - مولانا عبدالحق

۱۰ - مولانا عبدالحق

۱۱ - مولانا شیخ احمد

۱۲ - مولانا حافظ الدین محمد لاہوری

۱۳ - شیخ فضل اللہ

۱۴ - شیخ حمی الدین

۱۵ - شیخ نظام الدین

۱۶ - شیخ علاء الدین قلی علی محمد پوری

۱۷ - مولانا اسماعیل

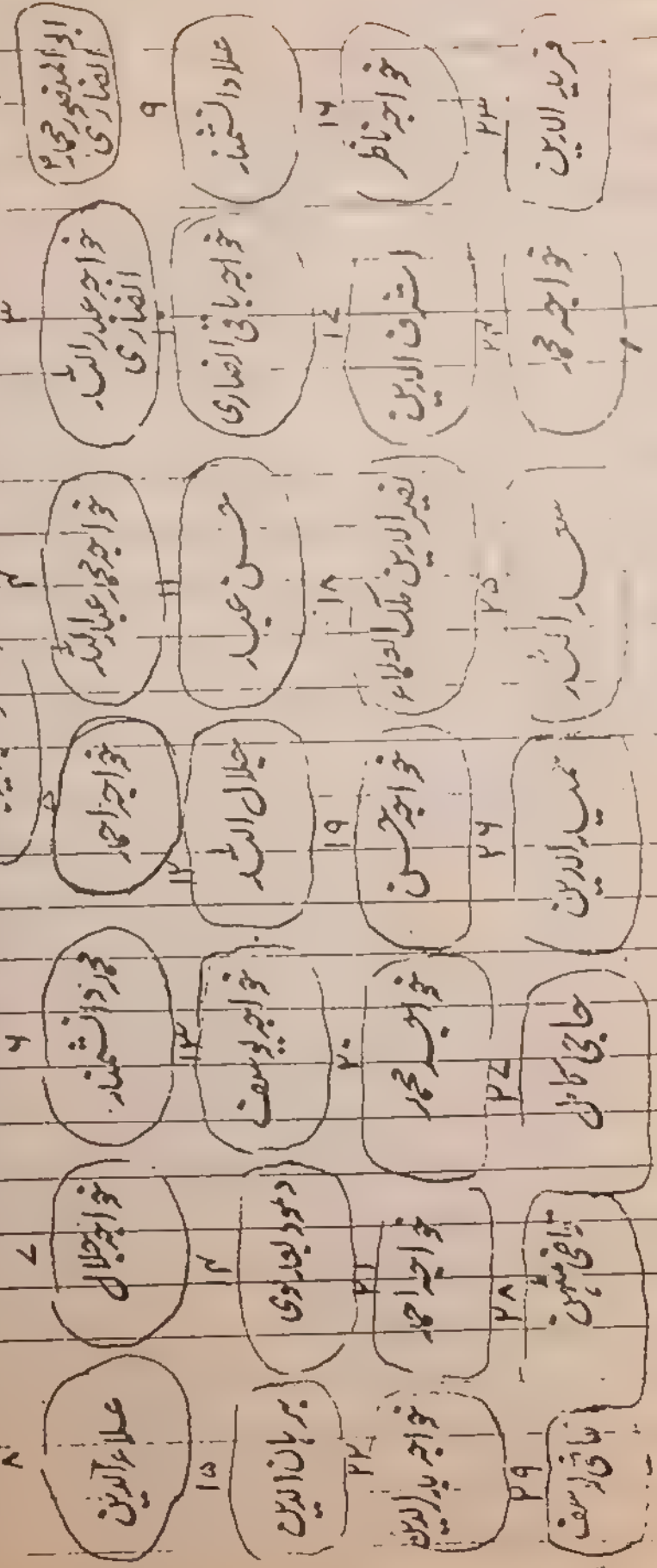
۱۸ - مولانا اسحاق

حوالہ شجرہ طوب

(قبیلہ انصاریہ ہندوستان)
پیشوا

کبری نامہ قوم شیوخ انصاریہ کنائے قاضی پور سراج عرف پور پیور
پیر گندہ محراباد پور بارباری سے کارخانہ پی پور صوبہ الہ آباد

حضرت ابوالیوب القاری
مورث علی صحابی حضرت رسول اللہ صلیع



بجای شجره ۲

نقل از رساله حضرت العالم بوفات مرجع العالم
تألیف مولانا مولوی عبدالحی حبیب الفزاری لکھنوی

حضرت ابو الیاس الفزاری رضى الله عنه

- منصور الفزاری (قائم المصنف له بابه خراسان بنی و...

جعفر الفزاری

علی الفزاری

احمد الفزاری

محمد الفزاری

الی معاذ الفزاری

۲- ابی منصور محمد الفزاری

۳- خواجہ عبداللہ الفزاری - شیخ الاسلام

۴- خواجہ محمد عبداللہ الفزاری

۵- خواجہ احمد الفزاری

۶- محمد الشیخ الفزاری

۷- خواجہ شمس الدین الفزاری

۸- ملا عبداللہ الفزاری

۹- علاء الدین الفزاری

۱۰- خواجہ قاضی الفزاری

۱۱- حسن عبداللہ الفزاری

۱۲- حلال اللہ الفزاری

۱۳- خواجہ یوسف الفزاری - بغدادی (جد یوسف پور)*

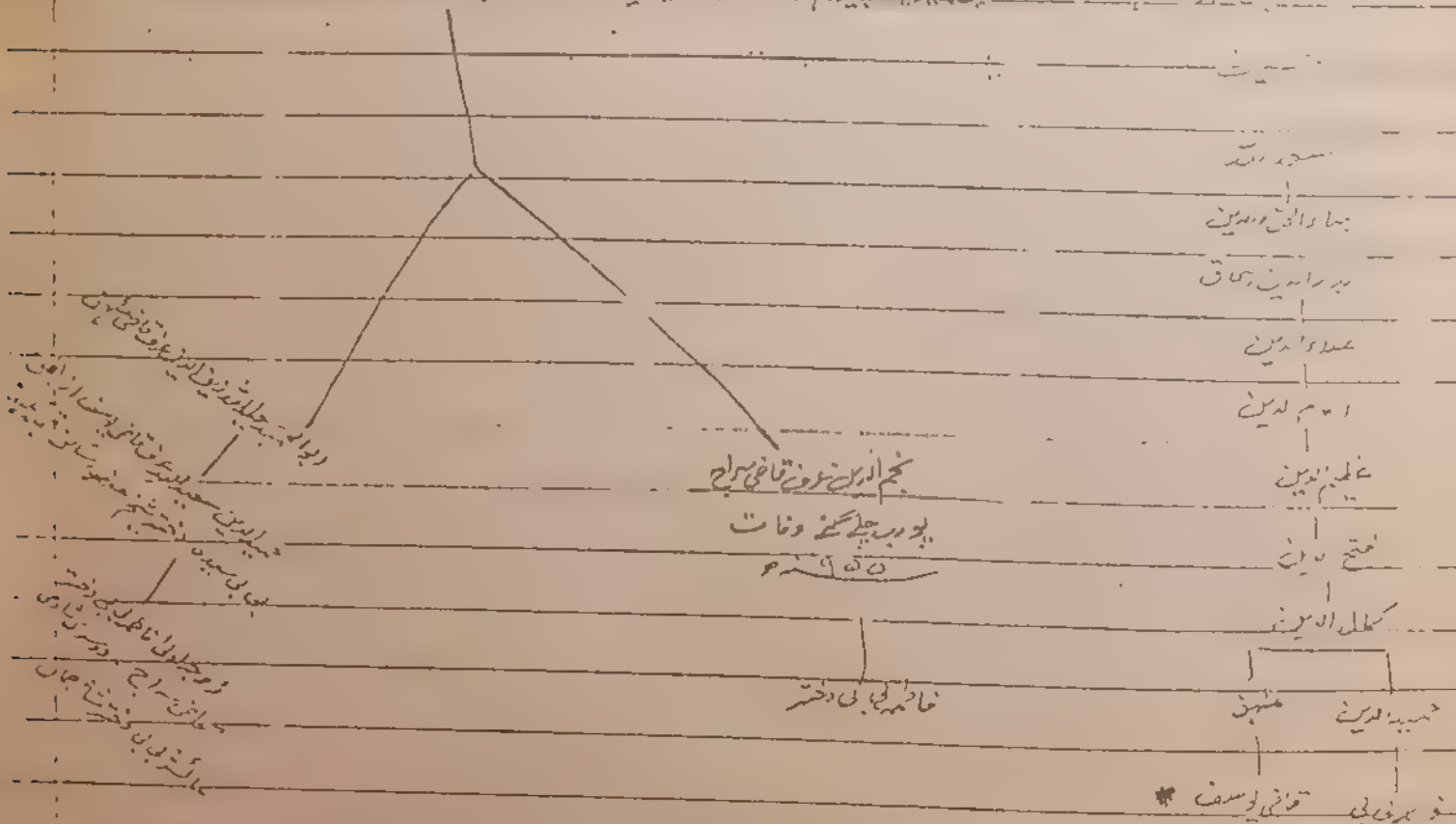
۱۴- بغدادی

۱۵- میران الدین

۱۶- خواجہ ناظر

۱۷- اشرف الدین

احمد - دانش - جلال - غلام الدين - كاشي - عبدالرضا - عبدال
 حامد - دارود ملك - فيصل - جلال احمد مروت - عوايرتف - برهان الدين ناصر
 لغير الدين - مشرف الدين - بدر الدين - لغير الدين - علاء الدين - پير محمد
 علاء الدين - حسن - احمد - بدر الدين - فرید الدین
 سعید الرحمن - میرا الحق دایک - بدر الدین رحمان - علاء الدین - امام الدین
 نور الدین - کرار الدین - جمیل الدین - مشین - قاضی یوسف
 (احمد محمد پور)

[illegible]

خواجہ حسین عزن شاہ

قاضی نجم الدین سراج

المقلب ابو محمد سعد الدین زین الدین

سید صید الدین ۵۲۱ھ قاضی سراج

سراج کے سید قضا میرا مرید ہے

۵۲۲ھ میں

یانی پتہ آگے

بجائے اپنے بھتیجے قاضی یوسف کو

سید بلالہ اپنی دختر فاطمہ بی

شاد کا بھائی

نے بیاہ کر دیا

زوجہ سیدہ بی بی

خواجہ محمد بن رحیم الدین سعد الدین

عرفتے قاضی یوسف انیسویں لکھنؤ سے بڑا قلم

یوسف پر کھنڈیا

۵۵۷ھ

دختر شاہ مال

دختر قاضی سراج

از زور پرتانی عاشر بی بی

از زور سراجی فاطمہ بی بی

قاضی محمد علی

قاضی لعل

قاضی احمد

قاضی چاند

قاضی یعقوب

قاضی بہار الدین

کتاب شجره عدالت

قاسمی یوسف

زوجہ اولیٰ خاتون قاسمی سراج

دو زوجه لڑند

از دو بیوہ

قاسمی خاتون و خاتون

قاسمی بیباک الدین

قاسمی چاند

قاسمی یعقوب

قاسمی مصطفیٰ

قاسمی جمال

قاسمی حمزہ

ادب و شایسته سبب بحوالہ شجرہ

نصیر الدین

خواجہ حسن

خواجہ محمد

خواجہ احمد

خواجہ بدر الدین

فرید الدین

خواجہ محمد

سعید الدین

محمد الدین

قاضی کامل

قاضی مشہور

۲۵

قاضی یوسف صاحب

قاضی جانہ

قاضی بہادر الدین

قاضی اقرب

قاضی عیسیٰ

قاضی غلام

ساجد احمد

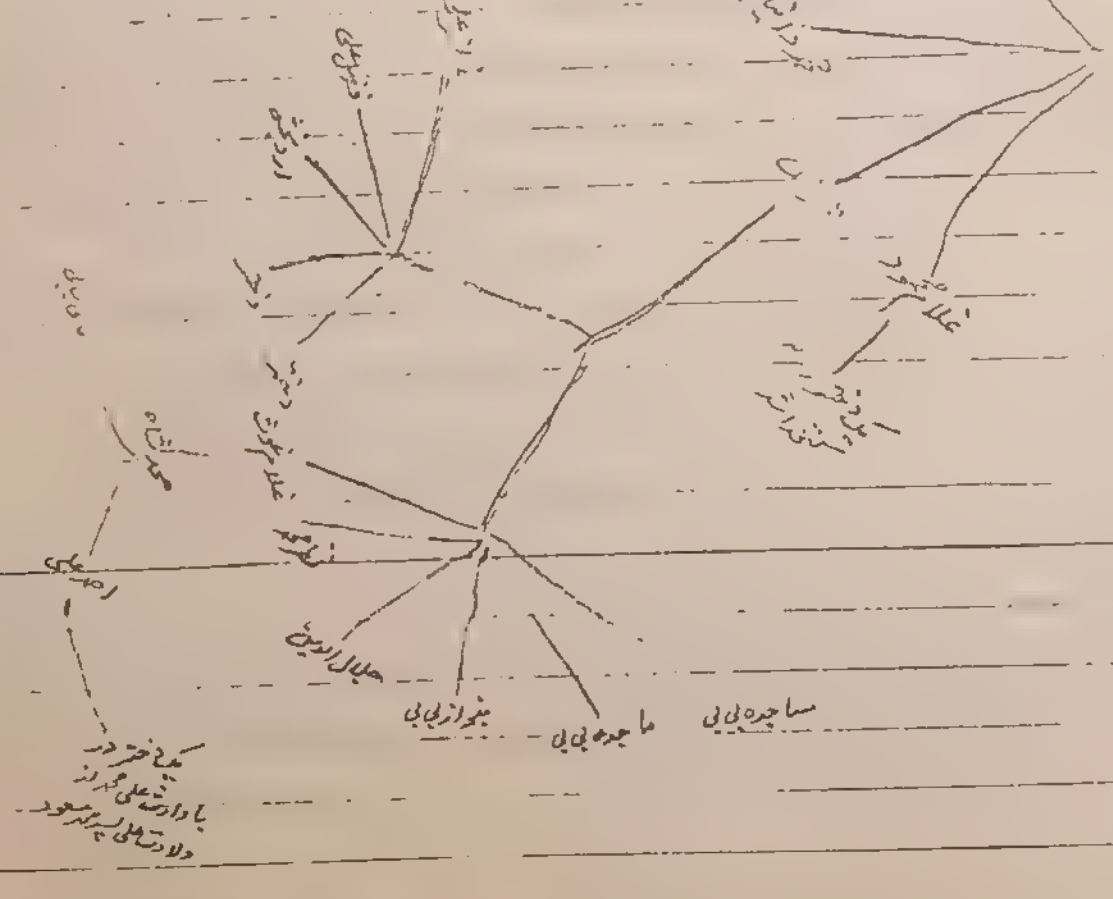
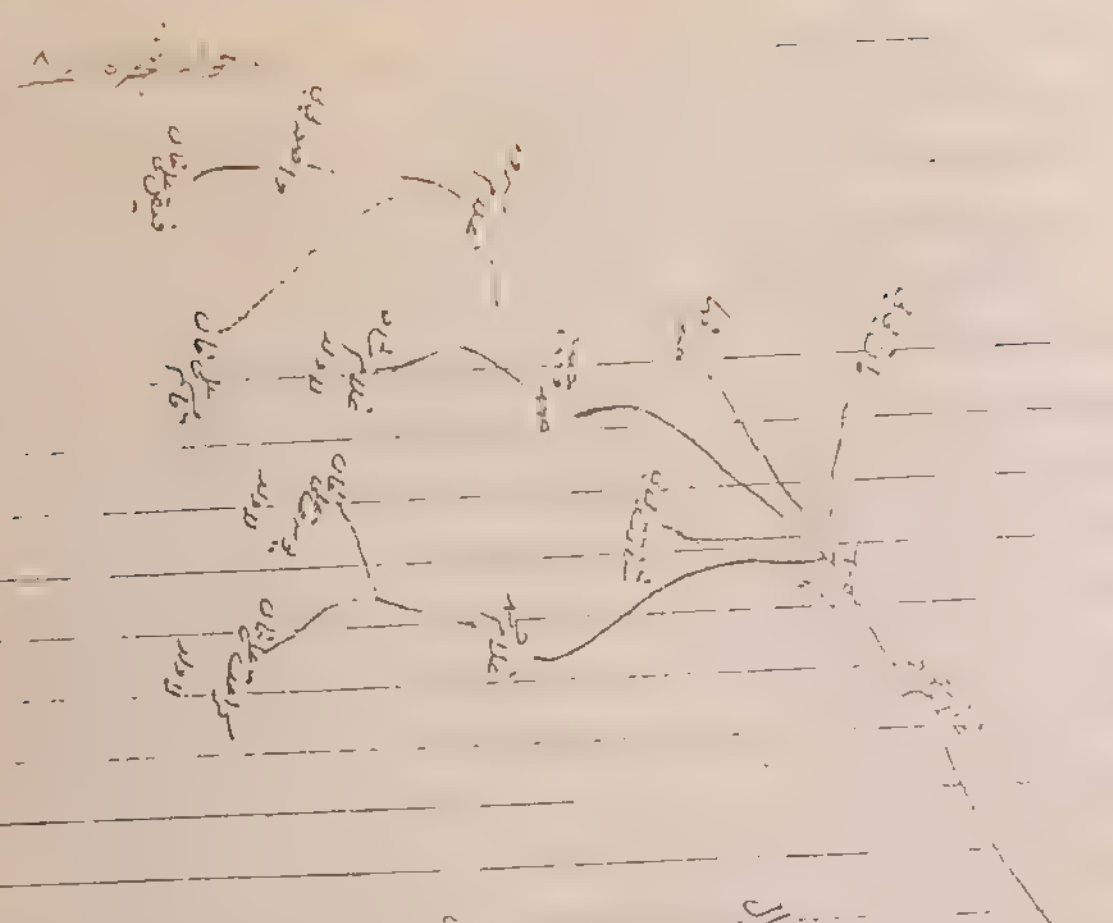
از زویہ اولیٰ این پسر متولد شدند
زوجه اولیٰ دختر قاضی سراج بود

از زویہ ثانی ہمشیرہ شاہ جمال الدین
پسر متولد شدند

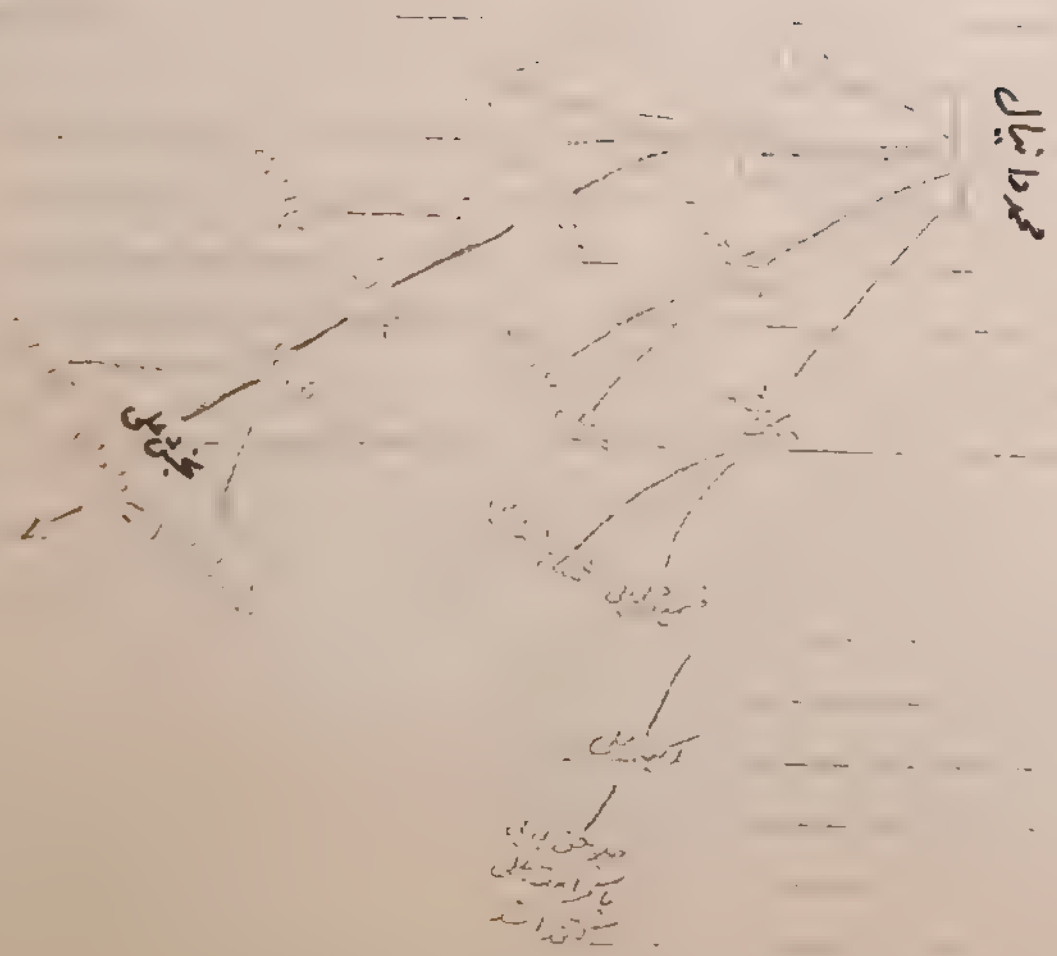
قاضی نجم الدین سراج عرف قاضی سراج صاحب قاضی یوسف بود در ۹۵۵ھ بموی وفات یافت
والی سراج ولد علاء الدین بود کہ در وقت این کتاب فرو سید حجتہ درج است

محمد داؤد الدین کے فرزند حضرت
دارالعلوم قسطنطنیہ ۱۲۷

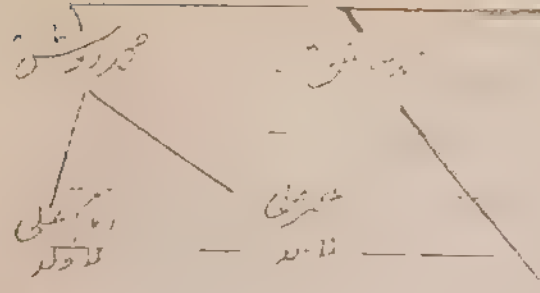
تاریخ حیدر



کماله شجره نه ۱



میرزا محمد علی خان



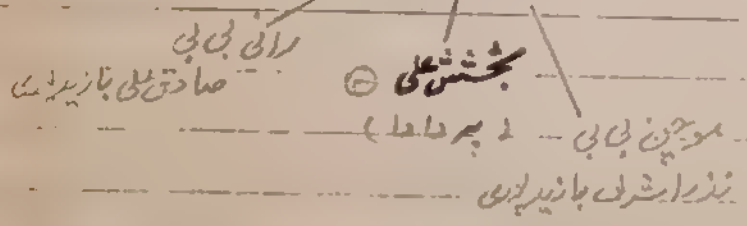
بحالہ شجرہ ۱۰

میرزا محمد علی خان

دختر پیر محمد علی خان



میرزا محمد علی خان



بجولہ شجرہ

رہبرانہ شجرہ شمس الدین
سید محمد علی شاہ

سید محمد علی شاہ
سید محمد علی شاہ

دینار حیدر دہلوی

بحوالہ شجرہ ۱۲

لڑائی علی

مستور علی

وزیر حیدر (دادا)

شیر حیدر

شیر علی

حیدر - خشیام علی

رازا حیدر

میر حیدر

میر حیدر

الف

خلف محمد ادریس انصاری (پنجوی)

ساجده بیانی
باتا قن مشهور الحق
سید پرویز ارشد

زکریا بیانی
بابا ادریس بیانی
محمد زکریا بیانی

نور محمد بیانی
بابا ادریس بیانی
محمد نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی
نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی
نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی
نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

نور محمد بیانی

عبد

شیخ الماف حسین لیشیخ واحدی

نزهت علی بی

شیخ محمد عباس

حافظه محمد حسین

بازار علی محمد حسین
شیخ محمد حسین

محمد حسین - محمد حسین
محمد حسین - محمد حسین
محمد حسین - محمد حسین

محمد حسین - محمد حسین
محمد حسین - محمد حسین

شیخ محمد حسین لیشیخ واحدی

عبد الرحمن

عبد اللطیف

عبد الرحمن

عبد الرحمن - عبد الرحمن

عبد الرحمن - عبد الرحمن

عبد الرحمن - عبد الرحمن
عبد الرحمن - عبد الرحمن
عبد الرحمن - عبد الرحمن

ساجی محمد الرحمن ولد محمد بخش
 بآلین بی بی دختر نجم الحق

دفترت در کتوبر ۱۳۰۰
 یکشنبه ۱۵۰۰
 مدینه ۲۸
 محمد آباد

خلف دارالحق و انصاری
 ایام عبدالوهاب نایبنا

قرن	محمد عبدالوهاب نایبنا	خجندار احمد	احمد و زینا
باشاه	وفات ۱۹۳۳	وفات ۱۹۳۳	وفات ۱۹۳۵
احمد الله	نایب خجندار	باشمقینا دختر	برویندن دختر
غازی پوری	محمد صادق	مولوی عبدالغفور	شمس الدین گویند

فاخر محمد بخش
 خجندار بخشیکم
 برویندن
 نایبنا

فاخر عرف سراج
 یاسکند جهان
 قتلش بی بی

رفیقہ - طیبہ
 بنادر سکند
 سرودش بی بی
 اوش بی بی

مقامی علماء و ائمہ اہل سنت
شاہ ابوالحسن علی ہمدانی
رحمۃ اللہ علیہ

محمد شاہ ولی

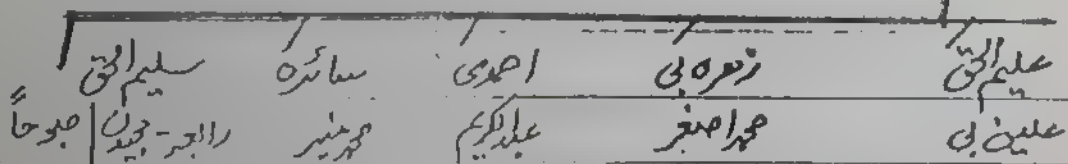
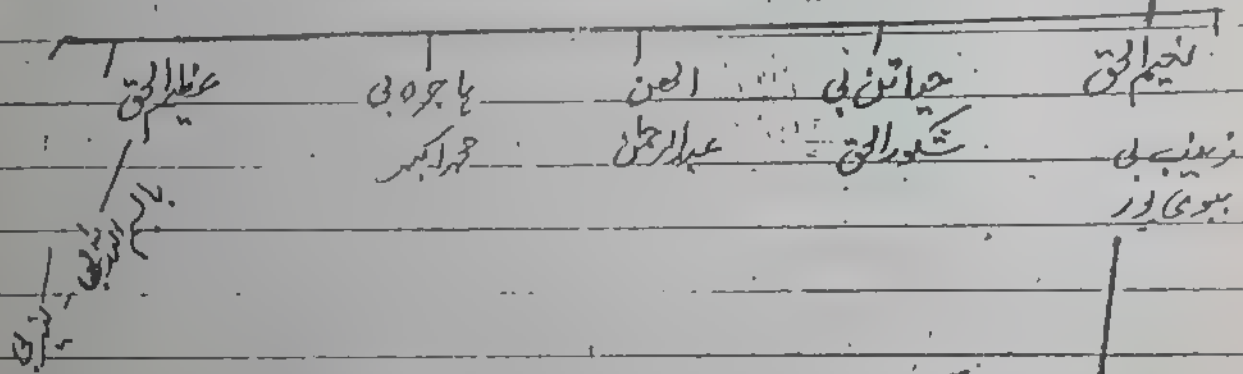
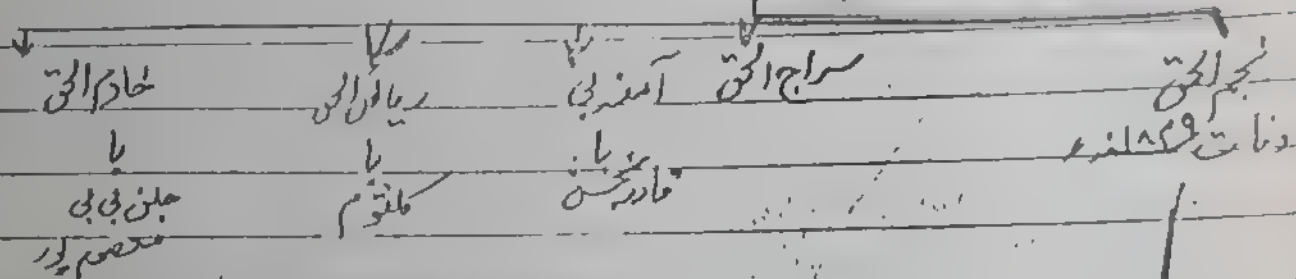
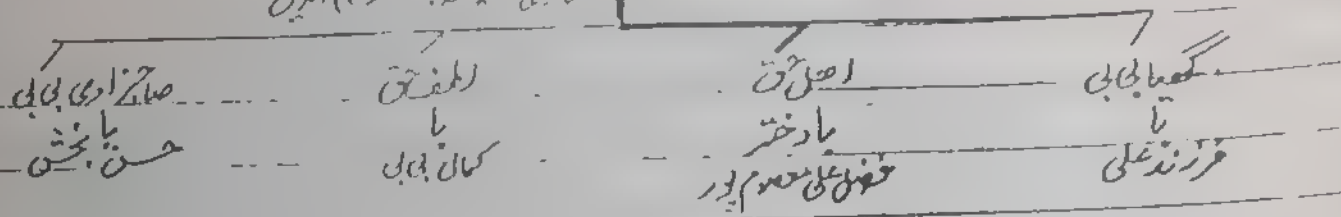
شیخ المولانا
شاہ ابوالحسن علی ہمدانی
رحمۃ اللہ علیہ

بیلوچستان

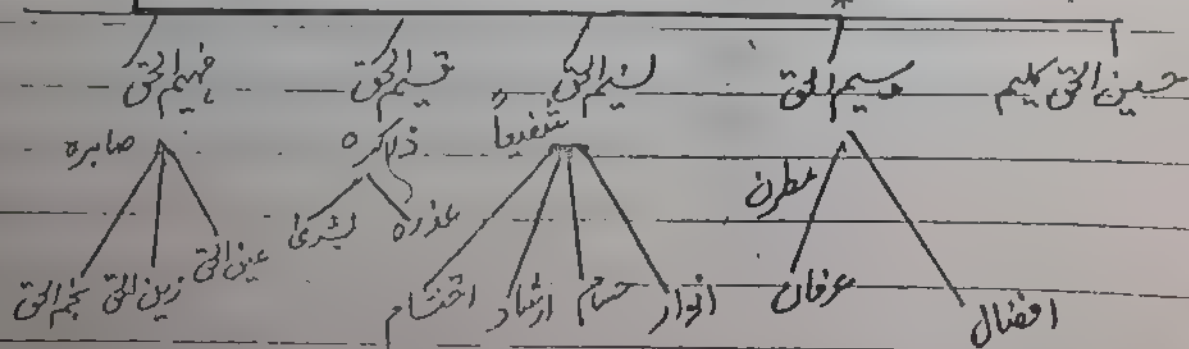
مظہر الحق ولید قاضی بہار الدین شاہ قاضی محمد الرحیم

خلف تاينبال تصور اسفاري

فؤاد حسن - شاعر از قلمبردی دستبر تاج ابدین



نامہ شمال منہجیہ



*

دیباچہ

نہروں سے سنتے آئے ہیں کہ ہلو سوک کا اصل گھر یوسف پور میں تھا جو انڈیا میں جا کر رہا
 دیکھا یا ماتا بارہا۔ ہلو سوک کے برادر اشخ بخش علی صاحب ندی سرہ کی خادیر سے بازید پور میں قیام ظاہر
 کرتا ہے کہ ان کے والد نبلہ لطف علی صاحب کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔ یہ تمام نامکمل معلومات ایک
 ضمیمہ سے بیان سے حاصل ہوئی ہیں برادر بخش علی صاحب کی لکھی ہوئی تمام اہلہ کی وفات درج ہے
 اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا رہا ہے کہ آبادی دستاویزات و شاہی فراہم حکم حکیم نابینا صاحب
 یوسف پور صاحب کی کئی جسے بڑے بابا بابا ابوالشیر صاحب مرحوم کی زیر انتظام یوسف پور
 گئیں۔ دونوں مکان کے انتقال کے لیے ان دستاویزات اور فراہم کا کوئی اثر نہیں ہے۔
 سید پور صاحب مرحوم کی تحریر سے یہ بھی تصدیق ہوتا ہے کہ خاندان انصاریان کا اصل شجرہ
 یوسف پور بھی موجود ہے جو بازید پور سے لایا گیا۔ خیر ذیلی میں درج ہے۔

یہ نقل طاقی اصل شجرہ جو بازید پور سے لایا گیا تھا لکھی ہے۔ اس میں
 نسبت جگہوں میں غلطیاں ہیں۔ آخر سلسلہ نامہ نامہ بیٹے کے ہیں۔ نام نقل بغیر کم و کاست
 طاقی اصل لکھی ہے۔
 "بقلم محمد مصطفیٰ سرورہ ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء"

اتفاقاً برادر عزیز سلسلہ اپنی اہلیہ ایچن کے گھرہ کسی شادی میں یوسف پور گئے اس
 میں نے یہ شجرہ ماہی لکھی ہے۔ برادر یوسف نے نوٹ کیا کہ اس کے تعلقہ ماہی لکھی
 ہوئی یا رسو صفحات پر مشتمل ہے۔ جب معروف شجرہ راجست غازی پور میں ترجمہ کے لیے
 صاف کیا گیا۔ اسی شجرے سے ہم جانتے ہیں کہ مختلف گھرانوں سے اوراق ماہی کے گئے بن یوسف پور
 ملاہ سید پور۔ فرنگی محل۔ علی گڑھ۔ دہلی۔ وغیرہ شامل ہیں۔

مطالعہ سے معلوم ہوا کہ صاحب قاضی محمد کویت صاحب کو مسجد اہلی ۱۹۰
 یوسف پور میں جائزہ خطا کی گئی۔ شاہد یہ عملدار یاں یوسف پور۔ غازی پور۔ بازید پور دیگر
 اضافات تک پہنچا ہوئی تھیں جس کا کچھ شیخ بخش علی صاحب کو بازید پور کی عملداری میں
 سوچا گیا ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ تمام دستاویزات و فراہم یوسف پور میں اب بھی موجود ہوں
 حکیم مرحوم کے دور کے لوگوں کو یہ ہو۔ قیام پاکستان کے لیے اہلہ و انصار کی ہجرت نے ان
 در اندازہ کہ وہ وہم کر دیا۔ نیز اگر ان کے انتقال سے بھی تمام شہرت تلف ہو گئی۔
 بحر مال ہجرت کے وقت کچھ کاغذات سرورہ کاغذ کے ساتھ لے لیا گیا جس میں تین فراہم بھی
 ایسے لکھے جو دور اخیرہ اور شیخو سلطان کی سرکار سے ہیں۔

بزرگہ مطالعہ کے لیے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ صاحب قاضی
 محمد یوسف کا اصل نام قوامہ عبداللہ بن سعید اللہ ہے اور بعض کے نام سے اس قبیلہ کا نام
 یوسف پور کہلا رہا۔ بعض صاحب مرحوم کی اولاد سے یوسف پور۔ غازی پور۔ بازید پور
 پر یا یوسف پور۔ بلحاظ بہار میں انصاری خاندان آباد ہیں۔ یہ فرنگی محل۔ کاکری۔
 علی گڑھ۔ دہلی۔ پانی پت کے انصاری خاندان ان کے بعد محمد رحیم علی عرف سید اللہ شیخ اسلام
 اہلہ است حاکم ہیں

شجرہ فی فیصلہ سے یہ بات بالوری طرح واضح ہے کہ منات ماضی محمد بن
حضرت ابو ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی لڑکی بنت کے فرزند ہیں اور ان کا سلسلہ
بنیاداً مادہ حضرت آمنہ علیہا السلام سے جو ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ جسکی تفصیل
مورس علیہ السلام کی تاریخ میں درج ہے۔ ۱۸۰۰۰۰ صفحات۔ ۱۸۰۰۰۰

اصل شجرہ کی مندرجات اور تہذیبیاتی سے مناسبت دارا موزیدہ درج کے
دارشان کی تفصیل اس ترتیب سے کی گئی ہے کہ اس شجرہ کی تہذیبیاتی
طریقہ کے کچھ احوال کی کمی نہیں ہے جس کے لئے اسطریقہ پر اور ان کے لئے اس سے گزارش ہے کہ ان کو
پورا کریں اور اگر کسی شجرہ کے تازہ بہ تازہ رکھیں۔ حصہ ماضی حافزہ کے فرزند تریں
تاریخ کے اپنے داران کے نام کو احوال فرما سکیں کہ وہ کون کون سی اور کون کون سی تھیں تاکہ معلوم
ہو سکے کہ وہ کون کون سے داران سے کیا ہیں۔
برادار شیخ جعفر علی مہار قندس سرہ کی بیوی کے ہندوستانی
صفحات تقریباً منسلک ہیں۔

الہر قوم
محمد علی الفارسی الشجرہ فی فیصلہ
اسطریقہ لکھنؤ - ۲۲۵/۸۳ - پاکستان
سورہ یکم نومبر ۱۹۹۵ء مطابق ۱۹۹۵ء

الشیخ المرحومین الرحیمین

وارثان محمد الحیدر محمد بن محمد الدین عرف ماضی یوسف

ستوطن

یوسف یوسف (ان کے نام سے کہلا رہا ہے)
 لیت امن تیلگوں از حضرت ابو الیوسف
 ستوطن یوسف یوسف یوسف
 ۱۵۵۶ھ
 شہرہ ماضی - صوبہ الہ آباد

محمد الدین محمد الدین
 ماضی یوسف
 ۱۵۵۶ھ

35 دیں لیت از حضرت السید علی
 29 دیں لیت از حضرت ابو الیوسف

ماضی جلال
 محمد مانال
 محمد عاشق
 درست
 برکت اللہ
 لطف علی

شیخ بخش علی
 الفاری

وفات ۱۲۹۲ھ
 مدفون بہ مقام اوسری بازید علی غازی
 بیٹی لیت از حضرت ماضی یوسف

وزیر حیدر
 وفات ۱۹۱۰
 ۱۲۲۸ھ
 مکین بی بی
 وفات ۱۹۰۵
 ۱۳۲۳ھ

منیر حیدر
 وفات ۱۹۱۰
 ۱۲۲۸ھ
 لطف علی بی بی

علی حیدر
 وفات ۱۹۱۰
 ۱۲۲۸ھ

امیر حیدر
 وفات ۱۸۹۲
 ۱۲۱۳ھ
 علی بی بی

ارسل

مدفون روضہ اوسری

سوانح مختصر

١- مخير الدين ويسر بن محمد صغير حيدر النصارى نور الشريعة:

بیدارش - محمد ۱۳۰۰ھ بمقام بازیدیر ضلع خاڑی پور لوی۔ تعلیم گریجویٹ۔ استاد
محترم سبب ماہنامہ دوم تھے و بازیدیر کے عزیزوں میں بزرگ تھے۔ لکھنؤ میں
رہتے۔ بہت خاڑی پور میں تعلیم حاصل کی۔ لکھنؤ میں اودو کے تعلقہ دارن کی جگہوں پر
رہے۔ بن بن پارہ۔ جہانگیر آباد۔ ضلع آباد لکھنؤ۔ زمانہ راجہ محمد آباد کی
جگہوں پر فخر کا خاص کی خدمات انجام دے رہے۔

فطرت میں نیا ماضی لکھنا شروع کر دیا۔ اپنے والدین کی وفات کے بعد اپنے
 اربعین محمد شیرید پر۔ ولی شیرید ہمیشہ ہجرت النجاشی کی تعلیم و تربیت میں
 مصروف رہے۔ اپنے بچپن میں ہی عبد الرشید عرفی کی مصافحت سے
 ان کی شاہدوں کا رقص افسانہ ابراہیم دیا۔ پھر اس کے بعد نبلہ شیرین بی بی
 عباسی سید پوری دفتر عبد الرشید پورہ اور ہمیشہ اسرار اللہ و محمد الرشید عرفی مصافحت سے
 غافل ہو گئی لیکن یہ جو کمال وہ نہیں جن کا تذکرہ گفتہ و کتابت میں درج ہے۔

مہرت۔ اپنے لیڈر ان برادر دم محبوب اہر لہد اقبال اہم صاحبان کی PMA
لیجی پاکستان بھرتی آکاوشن میں شامل ایک شان کے لہد بھائیوں میں
سے لے براسہ لہد بھرت کی فہل منقہ بانا لہد لہد کے ماں قیام کیا
اور لہد اذان تراف میں اپنے سہرا لہد بھرت کی بھرتی۔ لہد میں لہد بھرتی معاہدہ
محبوب اہد کے ترکار کے لہد واقع 349 لہد لہد لہد راجی میں لہد لہد
اختیار کی۔ واقع بھرت برادر دم محبوب اہر لہد قیام پاکستان کو لہد میں لہد لہد

وفات :- مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۷۶ء مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۶ء بروز دوشنبہ ساڑھے چار بجے داکھا اعلیٰ کی لیگ کہا - قبلہ برقوم ۹۶ سال کی عمر پائی و انتقال پر درم نہیں تھے گھر نا رخصت باطمینان آباد راجی ہیں پورا اور سخی حسن کی بہر نشان ہیں مدفون پور ۲ - ساری زندگی کسرم و مملکت میں گزری -

مرکز ہر السموت ہر مقامات - (خزیر برہم نظام الدین صاحب) -
صوم و صلف کے پابند اور تہجد گزار بھی تھے۔ ضلع بارہ بنکی میں دریا شرف کی
درگاہ کے متولی سے لفظی فساد برپا تھا۔

۷۔ مشیر الدین حیدر عرف محمد شیر عید القاری لڑا لہذا قردہ

پیر الہی - ۶ جہادی الثانی ۳۰۳۰ھ مطابق ۳۰ مارچ ۱۸۸۶ء بمقام بازید پور - عازی پور
والین سن بلوغت سے پہلے انتقال فرما چکے تھے - پیر دین احمد تعلیم و تربیت کی
ساری ذمہ داری بڑے بھائی قبیلہ صوفیہ حیدر آباد کے گاموں میں مولوی عبدالکریم شہید صاحب
پر پڑی - رشتہ کے باہوں میں مولوی محمد شعیب صاحب مرحوم سے گھر پر ایمان و تعلیم کے لیے
اپنے قبیلے کے بھائی قبیلہ صوفی دلی حیدر آباد کے ساتھ رہتے رہے - اہمیت میں پیر احمد تعلیم سے
آگاہ ہوئے - اپنے گاموں میں عبدالکریم عبدالکریم عبدالکریم عبدالکریم عبدالکریم عبدالکریم
حکومت بھی سیکھی -

قسم روز نشی تھا - شہ سوار اور نشانہ باز تھے - شکار کے شوقین - ستادی خانہ
آبادی مسلمان آسمان کی دفتر حافظ میر علیہ وسلم مدین لڑا لہذا قردہ - جو ان کے سے انجام پائی -
حقیقی گاموں میں عبدالکریم صاحب مرحوم نے - مولوی محمد محمود صاحب لڑائی عبادت میں لڑائی
سرفراز رہے - رشتہ انجام دیا - عقد ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۹۰۱ء
کچھوں کے بعد پھر اس کے راجہ الوقت پیر خواجہ حافظ مولوی عبدالعلیم مدین لڑا لہذا قردہ کی
اولاد میں شخص آسمان کی لہذا قردہ کی اولاد میں لڑائی - لہذا
قبیلہ محمد شیر عید صاحب کو حکیم نامی صاحبہ مدینہ کی ساری جائیداد کا انتظام سنبھالنا
پڑا - جائیداد پر کثرت ضلع آٹھ گڑھ میں - ملک عطا اللہ - بڑے گج - اور تیرہ پر مشتمل تھے -
ساتھ ہی ساتھ بازید پور کی جائیداد کا بھی انتظام سنبھالنا پڑا جو مولوی عبدالکریم صاحب
سے بٹھا کر لہذا قردہ داری میں تھی - بونہ بڑے بھائی حیدر قردہ صاحب لہذا قردہ داری
اپنے ملازمین میں رہے - بازید پور میں ان کے تعلیمی سے آگاہی میں رہے -
اور جائیداد کا انتظام حکومت سارا رہ گیا - دو چار رہا - لہذا قردہ داری میں رہے -
زیندار کی کچھ جائیداد کا انتظام فتم ہوا - ساری ذرائع آمدنی محدود ہو گئے - لہذا
رعایا و ملازمین پر کثرت دینا دین میں لہذا قردہ داری میں لہذا قردہ داری میں لہذا قردہ داری میں

ہندوستان کی سیاسی جماعت کا نگرین کی بہت افزائی اور ان کے شہر میں
تعلقہ نیالوں کی آبادی کے اندر ان کے دیا گیا قریبی فیصلہ بنا کر دیا گیا لہذا قردہ داری
اور ان کے اندر داری میں کثرت میں صورت حال جو ان کے جائیدادوں کا بھی بڑا جہاں
آبادی کے ساتھ میں ہمیشہ کے ذریعے پائی کی ترسیل میں بھی ہندوؤں نے ہندو داری -

بازید پور کی موروثی جائیداد میں تعلقہ نیالوں - تعلقہ ٹکڑا - تعلقہ ٹکڑا -
نور الدین پور - لیکن پور - داری پور - نیالوں کے تعلقہ میں تعلقہ نیالوں
ملاقات تھانہ - ان کے علاوہ تعلقہ بونہ کی وسیع زمینیں دیا گیا لہذا قردہ داری
نا کام ہے جس میں ان کے سرکار فتم کریں - یہ تمام جائیدادوں کی تعلقہ میں
ان کے ساتھ میں اور مندرجہ بالا مالیت میں پیر احمد داری میں تعلقہ میں

والہ دھانہ ساہان کی لہذا قردہ داری میں لہذا قردہ داری میں لہذا قردہ داری میں

۱۹۵۷ء آزادی ہند جاگروا اور سرحداری کے خاتمے کے لیے رعایا اور مزارعین کی کثارت اور ترک موالدات اور اعزہ کی مخالفت اور انتشار سے مجبور ہو کر برادریم نظام الدین مسلمانوں کے قبلہ غموی ولی حیدر معلوم اور ناچیز جمیل کی ستفقہ رائے پر ترک وطن کا فیصلہ کر لیا جس کا اندراج غموی ولی حیدر صاحب کی اپنی تحریر میں درج ہے۔

ہجرت: ہم دونوں بھائی حسب ذیل افراد کو لیکر موروثی و سرکاری جائداد جو ترکہ و نقد مستقل قیام مانا اور منسلک الدہور میں لوزیشیم جمیل سلمہ کے کرائے میں عارضی طور پر مقیم رہے۔ تاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۵۰ء مطابق ربیع الاول ۱۳۶۹ھ بروز دوشنبہ محلہ ہپا لوزیشیم و عظیم گندھو لقصہ قیام پاکستان وطن ہو کر تیار تاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۵۰ء یومہ عید الفطر شعبہ بوقت دوپہر جمیل سلمہ کے گھر میں پہنچے۔ یہ مہاجرین لوزیشیم جمیل سلمہ لیشیمز قید الفزاری کی نسبت یہ وطن سے لوزیشیم موصوف کی جائے ملازمت مانا اور کارخانہ جفت سازی میں آئے۔ لوزیشیم سلمہ ع الرین سلمہ لیشیمز قید لہ اہل و عیال پرست ہونے کی وجہ سے سابقہ آنکے۔ وطن میں ہم مہاجرین نے تبشیرہ بنی النبالہ لوزیشیم آمنہ خاتون دفتر مشیر حیدر اور برادر لیشیمز قید صاحب کی سہ اہل و عیال نبویا۔

فہرست مہاجرین:

- ۱۔ محشر مشیر الفزاری صاحب ولد وزیر حیدر معلوم۔ بازید لہور۔ قلع غازی پور۔ یوپی
- ۲۔ محمدر ولی حیدر الفزاری صاحب۔
- ۳۔ مسماہ آسمانی بی زوجہ مشیر حیدر۔ دفتر حافظ محمد عبد الحکیم صدیقی صاحب قریب آبادی اعظم گڑھ یوپی
- ۴۔ مسماہ صفیہ بی بی زوجہ ولی حیدر۔
- ۵۔ مسماہ مالہ خاتون۔ نالکھڑا۔ دفتر ولی حیدر الفزاری
- ۶۔ مسماہ صفیہ خاتون۔ دفتر برادر مشیر حیدر الفزاری۔ زوجہ نظام الدین فلاحی و لکھنؤ
- ۷۔ محمد بن الفزاری ولد محمد مشیر حیدر
- ۸۔ محمد عزیز الفزاری
- ۹۔ محمد ذریا الفزاری
- ۱۰۔ مسماہ غدیہ بی بی زوجہ حافظ محمد عبد الحکیم صدیقی صاحب قریب آبادی اعظم گڑھ یوپی

نوٹ: برادر سلمہ ع الرین صاحب حصول پرست کے لیے چار ماہ لہجہ سہ اہل و عیال امرتسار اور دفتر کشنور کو لیکر پاکستان آ گئے اور مانا اور میں عارضی طور پر قیام کیا۔ ساتویں آسمانی ملازمین ہر اسم خان اور ای کے خاندان کے آنے والے افراد کو لیکر ساتھ لائے۔ واقعہ یہ کہ ان لوگوں کی پرست برادریم نظام الدین کراچی سے پہنچے دوا سے تھے۔ بلکہ ای ناچیز نے الدہور دور دور ہو کر لکھ جاملے کی۔ بیشک قلع غازی پور کے عابد علی شاہ جیت کٹر پڑی ہوئے ہیں۔ اپنے اپنے یہ عنایت فرمائی۔

سماعت کی:

۱۹۵۸ء میں والد صاحب کی حج سرورانی لاہور گھوڑی۔ برادر امین صاحب اپنے بچوں کے ہمراہ تیری محی زہرہ دار البیہ کو شہر اسٹیشن پر رخصت کرنے کے لئے آئے تھے۔ راجی نہیں برادر امین بہن ڈھائی جہاز پر رخصت کیا۔ ڈاکٹر مایہ الموں پر باریک ان دنوں شہرستانی سفارت خانہ کی طرف جدہ میں بسٹن تھے ان کی بیٹی بھی اطلاع دیدی گئی تھی۔ امین صاحب جدہ کی ہندو گاہ پر والد صاحب کا استقبال کیا اور اپنے گھر لائے۔ تمام اہلین حج کی نظرانی اسن ادا لگی کروانی اور لہجہ فرحت اپنے بیان مقیم رکھا۔ والشیخ راجی پورے پورے لاہور شہر لائے اور رشتہ ہی خوش تھے۔

وفات

۱۰ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کو وقت عصر مستحکم سبھو سلمہ کنار تھ ناظم اباو حاجی محمد شہید القاری صاحب انتقال کیا۔ قبرستان بابوشی گھر میں سپرد خاک ہوئے۔ پورے پورے گیارہ بجے دفن کئے گئے۔ (آخری زمرے ابا مینہ صاحب (والدہ فریہ) راقم لاہور سے ٹائٹ کرتے اسی اور راجی پہنچ گیا اور چھبڑ تکفین میں شرکت کی۔ پھر آیا جان کے تمام برادران قوم و کلاں موقوفہ تھے اور سبھوں نے اسی گھر میں اتنا الحمد للہ نور بھٹان کے مبارک مہنے میں بیٹھ کر باب پورے اور اپنی اولاد کے (میتوں آخری منزل پر پہنچے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ یہ آخری بار صحت نبھول ۱۹۶۲ء میں لاہور شہر لاہور پر پورے پورے مکان قیام فرمایا اور مارچ ۱۹۶۸ء میں راجی والہی چلے گئے۔ چلوں سے لاہور میں بیانی آخری ملاقات

نانی صاحبہ خدیجہ بی بی با حافظہ عبدالحلیم صدیقی جہانگیر
قدس سرہ

تقریباً ۱۸۸۶ء	پیدائش:
۱۹۵۹ء	وفات:
بانیہ ریلوے لائبریری - کراچی	بہت نام:
پٹرول انجینئر لائبریری	مذہب:
تقریباً ۹۵ سال	عمر:

مردہ نانی کی ہم سب لڑکے اماں رکھتے تھے۔ بھوکے پیٹ میں تھی
۱۸۵۷ء کی جنگ آزاد کے نقشہ سنایا کرتی تھیں۔ انھیں الین کمان بان اور جھانگیر
ت ایت عقیدت تھی۔ ہجرت کے بعد کمان بان اور میرے پاس باری باری رہائش
رکھتیں۔ ۱۹۵۷ء میں مورے پور کراچی میں کمان بان کے پاس مقیم تھیں کہ غانا میں
گرگش اور کمرے کی پڑی ٹیگ تھی۔ اسی حالت میں والدہ لہر خانہ کے ساتھ
ساتھ میرے پاس بانیہ ریلوے لائبریری میں دوسری طوبائی علامت کے لیے درخواست لکھیں
داعی اعلیٰ کیسک کہا۔ انیس کمان بان لکھیں لکھیں آچکے تھے مہارے میں کیت
لوگ تھے۔ ان جانے کے بعد ہم لوگ دعاؤں محرم ہو گئے۔

محترمہ مناجات والدہ صاحبہ آسیا بی بی بنت الشیں

تاریخ دستاب لہن -

مزار لہن تھیں۔ ایک نام آسیا بی بی اور دوسری کا نام حفصہ بی بی تھا۔
 میرا بی بی لہن تھا۔ والدہ محترمہ مذکورہ بی بی بنت الشیں لہن کے گھر
 شیخ عبداللیم مدنی صاحب تھے۔ حافظ قرآن اور عالم دین تھے۔ والدہ صاحبہ کا انتقال
 دارہ ام فائدہ کے کچھ عرصے پہلے ہوا۔ ان دونوں صاحبزادوں اور ان کی والدہ حفصہ بی بی
 کی خدمت میں حافظ عبداللیم صاحب کے چھوٹے بھائی مولوی محمد رفیع مرحوم صاحب توفیات
 انیسویں دہائی میں تھے۔ تعلیم و تربیت اور سرکاری حاداد کا انتظام والسلام کرتے
 تھے۔ آپ سبھانے لکھے تھے۔ ساتھ ہی والدہ ام فائدہ مرحومہ کے سبھانے ماموں صاحبان
 تربیت صاحب - مادر صاحب - راشد صاحب مرحوم بھی فریاد کرتے رہے۔
 بیساکہ لکھا تھا کہ ہے مولوی ناما تہذیب صاحب مرحوم اور نانی صاحبہ
 سرور صاحبہ رسول صاحبہ کے ذریعے محترمہ والدہ صاحبہ آسیا بی بی ام فائدہ حفصہ بی بی
 کا سفر ایک سو ۶۶ روزی الحجہ ۱۳۲۷ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۱۰ء والدہ صاحبہ
 شہر شہید صاحبہ و عسوی ذی حیدر صاحبہ کر دیا۔

محترمہ والدہ آسیا بی بی لہن خاندان حفصہ بی بی دونوں کے مزار لہن تربیت
 کوئی قرن لہن تھا۔ آپس کی محبت لہن گاہ و شہر تھا۔ بازید پور میں چھ ماہ
 اور ان کی اولادوں کی پیشکش اور ناجاتی کی وجہ سے امین والدہ محترمہ ذہن پور
 کے ساتھ جہانگیر میں تھیں۔ پھر پھر پھر۔ درجن بہنوں کی اولاد کی ہزار لہن
 بھی ہیں جو کہ ان کی پرورش و انتہائی تربیت محترمہ نانی صاحبہ
 کی نگرانی میں ہوئی رہی۔ بھگت صاحبہ امین والدہ محترمہ آسیا بی بی کی والدہ اور
 محترمہ حفصہ بی بی کی والدہ کا کہا کرتے تھے۔ جبکہ نانی صاحبہ کو ماں کہتے تھے۔
 فراداد کے دوران ۱۹۲۳ء تک زندگی بڑے آرام و آسائش میں گذرتی رہی۔
 بازید پور کی حاداد سے پہلے گارڈیوں پر لاکھ ملے۔ رانے۔ گھر گئی۔ وکیل و بیڑا آئے۔
 موسم میں آسم کے ٹوکر لے آئے رہے۔ بیکہ جہانگیر کی حاداد سے بڑی لہن بازید پور
 تھے بازید پور میں ہر شے چھری کی شکل میں مختلف اشیا جھلی سبھی چھلی سبھانہ
 و بیڑا لکھ رہی۔ بیکہ بازید پور سے لڑوں کے کہہ اور فرشتوں کے فیوضات کے کہہ بیکہ
 تھان لکھ رہے۔ انھیں آسائشوں کے حیدر و شہنوں میں اصفانہ کیا اور
 منتقل ہو کر ۱۹۲۴ء سے مشکلات ادا نبلہ کا دور شروع ہوا۔ حیدر و بیڑا جھلی اور
 برادر ام بطاح الدین صاحب کی ملازمت تک جہانگیر با۔ بعد بالکشان کو
 ہجرت کی شکل میں فتنہ ہوا۔

(تفصیلی والدہ صاحبہ کی تاریخ حیات میں درج ہے)

سجرت:

تفصیلی وار صاحب الحرم کی سوانح میں درج ہے۔
 قبلہ ثانی صاحبہ - دائرہ - خانہ صاحبہ اپنی ادارہ کے بہتر مستقبل کی خاطر وطن حیدرآباد سے
 تیار ہوئیں۔ مگر سہولت و آسائش کی خاطر حیدرآباد میں درج ہے۔
 "۱۲ جنوری ۱۹۲۹ء کو قبیلہ سلیمانہ لاہور سے آئے۔ اسی روز سے بیماری کی
 وجہ سے نماز کا ناغہ ہوا۔ جو سہ روز ضروری تک تھا۔ پھر سے امارت کی ہوئی۔ ۱۷ جنوری کو
 آنکھ بند ہوئے۔ ۱۸ جنوری کو باہر لیجے۔ سبک ہوئی۔ شہرہ لکے
 دُعا دے۔ اپنا راز - اپنی کرسی - سب حیرت انگیز - انیسویں صدی کے لئے"

روزت:

۱۱ شعبان ۱۳۹۶ھ مطابق ۱۱ اگست ۱۹۷۶ء بمقام ایکٹ سیمینار
 نارتھ ناظم آباد - شہر راجی برہمکان میں سلیمانہ - A/B-C خانہ مسجد - آسمانی بیگ
 انتقال کیا۔ واللہ رانا اللہ راجیوں کی طرف سے موت پر سفاکیت - بوقت
 تجہیز و تکفین سب لڑکے سوچ رہے تھے۔ پھر قبیلہ سلیمانہ کے لئے
 قبیلہ لاہور سے آمد منظم شد اللہ بار سے اپنی پہنچ سکے۔ قبرستان سخی حسن
 نارتھ ناظم آباد - ایکٹ میں بوقت ۹ بجے غیب سے خاک کیا گیا۔
 "الحرم نظام الدین"

میں ناجیز وقت پر نہیں پہنچ سکے وہ طوفان آمد موسلا دار بارش تھی
 جبکہ وہ سے لاہور سے تمام پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ دو روزے روز میچ میں
 بیچنا قبر برفاوری - دل دہلائے پریشان اور بے قابو تھا۔ اس کے بعد سب
 صاحبوں کے ہمراہ سوچ رہے۔

[illegible]

(جویری تفصیل تیار والد مصفا کی) سوانح میں وارد و ظہیر ہے۔

[illegible]

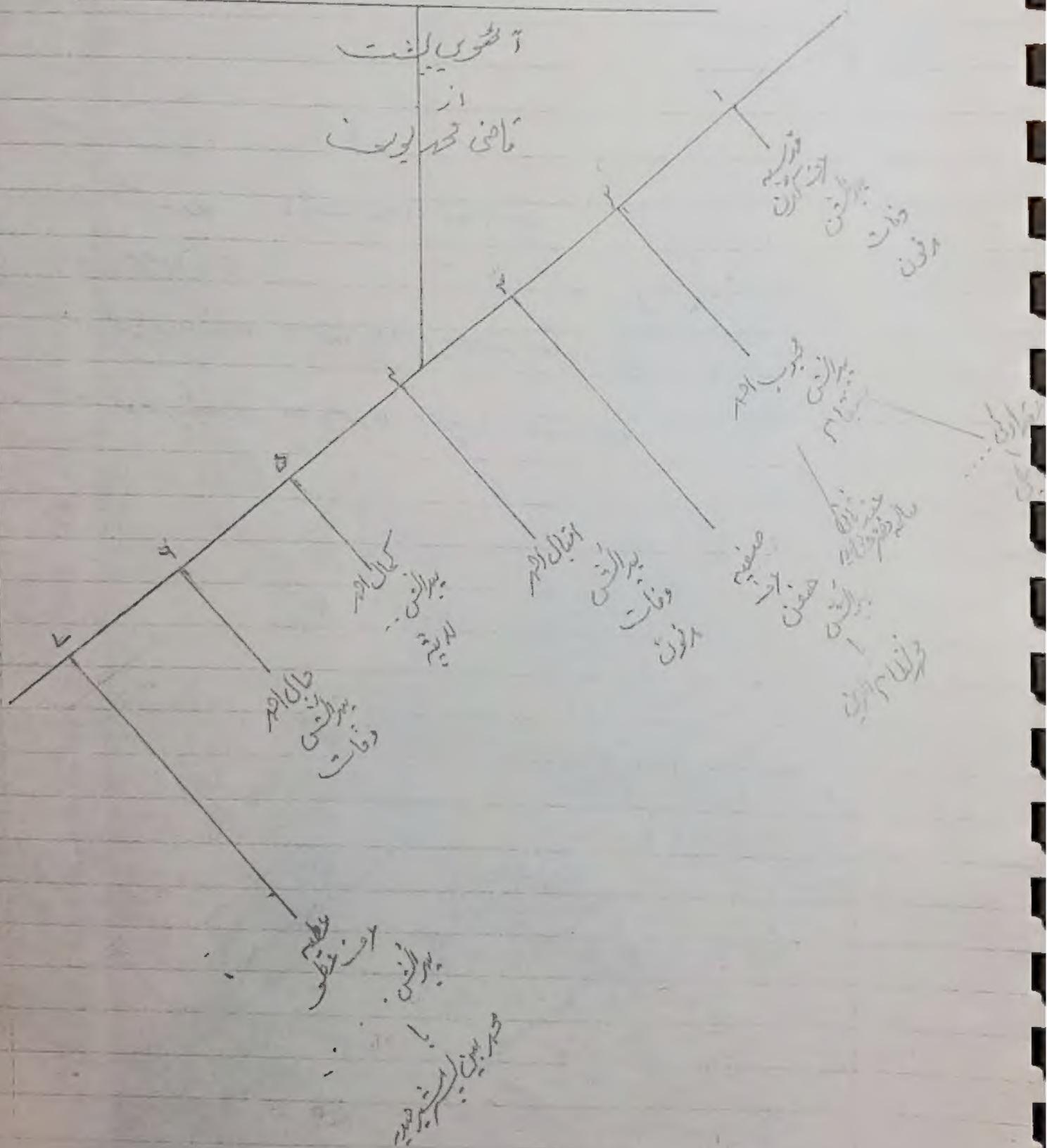
سوانح میں ملا فطیمہ

[illegible][illegible]

قریب از دم اقام الدین الساری
 در وقتیکه که در کعبه ایستاده بود
 با قافله ای که از راه کعبه می آمدند

وارثان

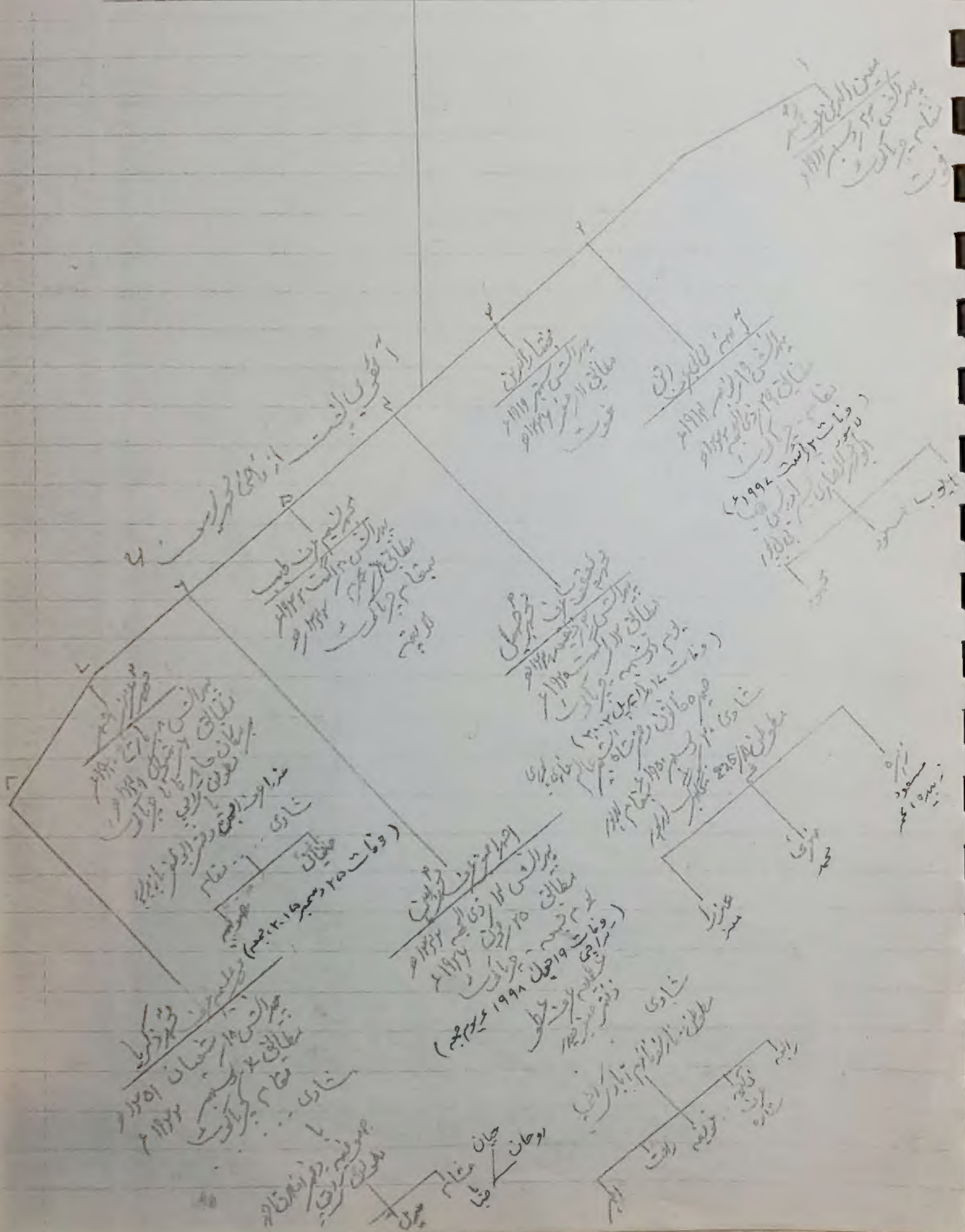
صغیر الدین حیدر علی محمد صغیر حیدر انصاری رحمہ اللہ



مستحق محبوب جان میرے ابا ابراہیم علیہ السلام کے کوائف پر میری تفصیلی نامکمل ہے

وارثان مشیر الدین حیدر بن محمد شہید الطہاری از شیراز

۸ -



وارثان

محمد بن دلال علی

وفات ۱۸۸۲

عبدالطیف

وفات ۱۸۹۱

شیخ محمد ادریس

پیرانش

الحاق

وفات

مردن بی بی پیر

با

عقدادی پیرانی

الو

محمد زکی

۱۹۱۲

پیرانش

۱۱۰۱

پیرانش

وفات ۱۹۹۱

مردن بی بی پیر

وفات

عقدانی

محمد النسا دفتر دیر پیر

پیرانش ۱۲۱۱ و ۱۲۱۲

وفات ۱۲۹۲ و ۱۲۹۳

مردن محمد حسن کراچی

محمد النسا

پیرانش

۱۹۱

عقدانی آمنه عروسی

عقدادی

محمد

مسعود

ایب

الوز

محمد

مسعود

ایب

الوز

محمد

مسعود

ایب

مردن محمد ناظم آباد کراچی

محمد

مسعود

ایب

الوز

محمد

مسعود

ایب

مردن محمد ناظم آباد کراچی

محمد

مسعود

ایب

الوز

محمد

مسعود

ایب